26898 ـ سسرال والوں كا اپنی بہو كومیكے جانے سے روكنا

سوال

كيا سسرال والوں (ساس اورسسر) كو يہ حق حاصل ہے كہ وہ اپنى بہو كوميكے جانے سے روكيں تا كہ وہ اپنے والدين كے پاس جاكر كچھ وقت كے ليے راحت كرسكے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

بيوى پر اپنے خاوند كى اطاعت واجب اورضرورى ہے ، اوروہى ہے جس كى اطاعت كرنى اس پر لازم ہے ، اگر خاوند اسے ميكے جانے كى اجازت ديتا ہے تو پھر ساس اورسسر كے روكنے اوران كے راضى نہ ہونے كى كوئي اہميت نہيں ۔

ليكن عورت كوچاہيے كہ وہ خاوند كے والدين كو بھى راضى ركھنے كى كوشش كرے ، اوران كے ساتھ بھى اچھے معاملات سے پيش آئے اوران كى مخالفت كرنے كى كوشش نہ كرے ، اس ميں اسے اپنے خاوند كے ساتھ زندگى گزارنے كا اچھا اثر ملے گا ۔

اوريہ بھى جاننا ضرورى ہے كہ آپ كى ساس اورسسر كويہ بات ناگوار لگتى ہوكہ آپ نے ان كے جگر كا ٹكڑا ان سے چھين ليا ہے اوراس وجہ سے وہ آپ كوتنگ كرتے ہوں ، لھذا آپ اس معاملے كوبہت ہى احسن اوراچھے انداز ميں اورحكمت كے ساتھ حل كريں ، اوراپنے خاوند اوراس كے والدين كے درميان آپ مخالفت اورخليج حائل كرنے كى كوشش نہ كريں اورنہ ہى اس كا سبب بنيں ، بلكہ آپ كو چاہيے كہ آپ اپنے خاوند كى اس كے والدين كى اطاعت كرنے ميں مدد گار و معاون ثابت ہوں تا كہ وہ ان كے ساتھ نيكى اور اچھا سلوك كرے ، ان شاء اللہ آپ اس كا پھل اوراچھا نتيجہ اپنى اولاد ميں ديكھيں گى ۔

آپ اپنے ساس اورسسر كے ساتھ نرمى كا برتاؤ كريں اس ليے كہ جس چيز ميں بھى نرمى پائي جائے وہ اس كى زينت كواور بڑھا ديتى ہے ، اورجس سے نرمى چھن جائے اسے وہ بدصورت بنا ديتى ہے ، اگرآپ اپنى ساس اورسسر سے كوئي ناپسنديدہ چيز ديكھيں توآپ كواللہ تعالى كا فرمان اپنے سامنے ركھنا چاہيے :

برائي كوبھلائي سے دفع كرو پھر وہى جس كے اورتمہارے درميان دشمنى ہے ايسا ہوجائے گا جيسا كہ ولى اوردوست

ہو فصلت (34) ۔

مزید تفصیل کے لیے آپ المغنی ابن قدامہ (7 / 225) کا بھی مطالعہ کریں

واللہ اعلم .